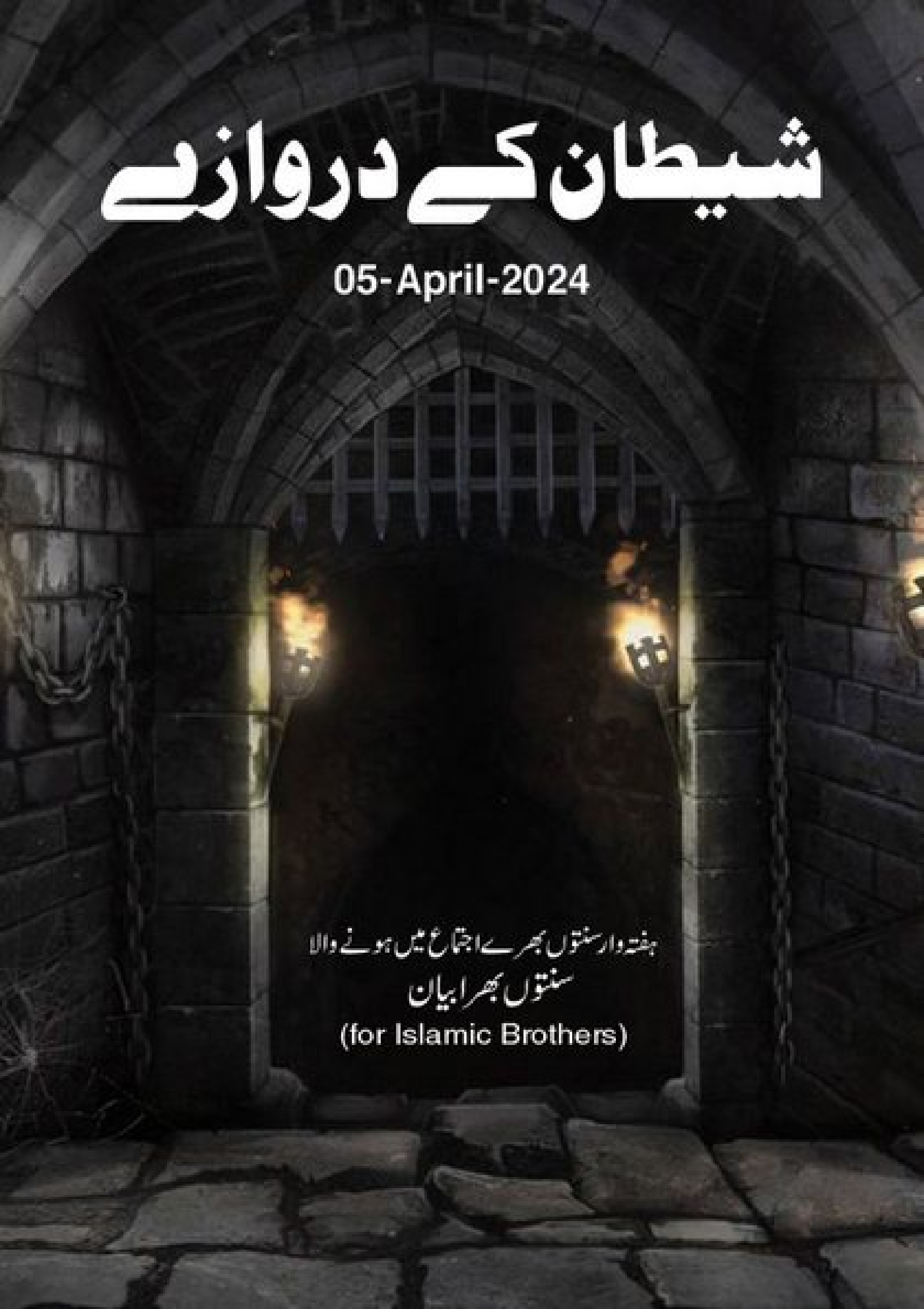

شیطان کے دروازے

05-April-2024

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

5اپریل،2024ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

شیطان کے دروازے

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿....شیطان جیسا کون...؟

✿....ساری رات کی عبادت سے افضل عمل

✿....گناہ یادرکھنا عبادت ہے

✿....شیطان کے 10 دروازے اور ان سے بچنے کا طریقہ

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

For Feedback: +92 315 2692786

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر صبح و شام 10، 10 بار دُرُود شریف پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شَفاعت ملے گی۔[1]

کہیں گے اور نبی اِذْھَبُوْا اِلٰی غَیْرِیْ | مرے حضور کے لَب پر اَنَا لَھَا ہو گا[2]

وضاحت: قیامت کے دن جب لوگ مختلف انبیائے کرام علیہم السَّلَام کی خِدمت میں شَفاعت کا سوال لے کر حاضِر ہوں گے تو سارے نبی یہ فرمائیں گے: اِذْھَبُوْا اِلٰی غَیْرِیْ یعنی میرے علاوہ کسی اور کے پاس جاؤ! لیکن جب لوگ بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوں گے تو پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فرمائیں گے: اَنَا لَھَا، اَنَا لَھَا اس کام (یعنی شفاعت) کیلئے میں ہی ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اَعْمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔[3]

پیارے اسلامی بھائیو! اچھی نیّت بندے کو جنّت میں پہنچا دیتی ہے، بیان سننے سے پہلے

---

1 ...مجمع الزوائد، کتاب الاذکار، جلد:10، صفحہ:120، حدیث:17022۔

2 ...ذوقِ نعت، صفحہ:54۔

3 ...بخاری، کِتَاب بَدْءُ الْوَحی، باب کیف کان بدءالوحی الی رسول اللہ، صفحہ:65، حدیث:1۔

کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے: ❁ رِضائے اِلٰہی کے لئے پورا بیان سُنوں گا ❁ عِلْمِ دین سیکھوں گا ❁ ادب سے بیٹھوں گا ❁ نصیحت حاصِل کروں گا ❁ اَحْمدِ مجتبیٰ، مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا نامِ پاک سُن کر درودِ پاک پڑھوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اَلْوداع اَلْوداع ماہِ رمضان...!!

پیارے اسلامی بھائیو! کچھ ہی دِن پہلے کی بات ہے، عاشقانِ رمضان مُنْتَظِر تھے کہ رَمَضَانُ الْمُبارَک آنے والا ہے۔ رَمَضَانُ الْمُبارَک کی تیاری کی جارہی تھی مگر... یہ برکت والے دِن تیزی سے گزرتے چلے گئے اور اب ماہِ رمضان تیزی سے اپنے اختتام کی طرف بڑھ رہا ہے۔ آہ! صد آہ! بس چند ہی دِن بعد ماہِ رمضان ہم سے رُخصت ہو جائے گا۔

ہوتے ہو تم ہم سے جدا، اے ماہِ رمضان اَلْوَدَاع! | ملوائے پھر تم سے خدا، اے ماہِ رمضان اَلْوَدَاع!

ماہِ صیام ایسے چلے قالب سے جاں جیسے چلے | ھَیْہَات تم کیسے چلے؟ اے ماہِ رمضان اَلْوَدَاع!

جاتے ہو اے ماہِ نجات! ہم ہاتھ پر ملتے ہیں ہاتھ | آتی ہے یاد ایک ایک بات، اے ماہِ رمضان اَلْوَدَاع!

جنّت کے تھے سب دَر کھلے، دوزخ کے سب دَر بند تھے | ہر دم تھی رحمت غیب سے، اے ماہِ رمضان اَلْوَدَاع!

راتوں کو وہ پڑھتے نماز، طاعت کا وہ دامن دراز | خالق سے وہ عجز و نیاز، اے ماہِ رمضان اَلْوَدَاع!

شَھْرُ تَرَاوِیح اَلْوَدَاع، ماہِ تَسَابِیح اَلْوَدَاع | نورِ مَصَابِیح اَلْوَدَاع، اے ماہِ رمضان اَلْوَدَاع!

اے ماہِ رمضان اَلسَّلام! اے فرضِ رحمٰن اَلسَّلام! | اے شَھرِ قرآن اَلسَّلام! اے ماہِ رمضان اَلْوَدَاع!

اے حضرتِ ماہِ صیام! بیدلؔ کا لیجئے سلام | تسلیم ہے خَتْمُ الْکلام، اے ماہِ رمضان اَلْوَدَاع! (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

(1)... نورِ ایمان، صفحہ: 37-38۔

باقی زندگی انمول ہے

پیارے اسلامی بھائیو! ابھی ماہِ رمضان کے کچھ دِن باقی ہیں، ہمیں چاہئے کہ انہیں غنیمت جانیں، مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضٰی شیرِ خُدا رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ کا بڑا پیارا فرمان ہے کہ بَقِیَّۃُ عُمُرِ الرَّجُلِ لَا ثَمَنَ لَہٗ یعنی آدمی کی جو باقی زندگی ہے، وہ انمول ہے۔[1] واقعی یہ حقیقت ہے، جو لمحات گزر چکے، وہ تو گزر گئے، اب کبھی پلٹ کر نہیں آئیں گے، جو لمحات ہمیں میسر ہیں، یہ انمول ہیں، ہمیں چاہئے کہ ان سے فائدہ اُٹھائیں، آیندہ ماہِ رَمضَان ہم دیکھ پائیں گے یا نہیں، یہ تو ہم نہیں جانتے، لہٰذا یہ جو چند دِن رہ گئے ہیں، ان میں خُوب دِل لگا کر نیکیاں کر لیں، اب ایک ایک منٹ قیمتی ہے، ایک لمحہ بھی ضائع کئے بغیر زیادہ سے زیادہ برکتیں لُوٹ لیں۔ آخری عشرے کی طاق راتیں بھی ابھی مِل رہی ہیں، ان میں سے ایک رات **شبِ قدر** ہوتی ہے ❁ وہ عظیم رات جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔[2] ❁ اس رات میں سلامتی اُترتی ہیں، فرشتے زمین پر آتے اور عبادت گزاروں سے مُصَافحہ کرتے ہیں۔[3] پھر اس کے بعد **لَیْلَۃُ الْجَائِزَہ** (یعنی عید کی چاندرات) بھی آنی ہے ❁ وہ عظیم رات کہ پُورے ماہِ رمضان میں جتنوں کی مغفرت ہوتی ہے، ان کی مجموعی تعداد کے برابر لوگوں کی مغفرت اس ایک رات میں کر دی جاتی ہے۔[4] یعنی ہمارے لئے مواقع ہی مواقع ہیں، بس ہمیں قَدر نصیب ہو جائے۔ ہم ان قیمتی لمحات سے صحیح معنوں میں فائدہ اُٹھانے میں کامیاب ہو جائیں۔ اٰمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

---

1 ...الزہد الکبیر للبیہقی، صفحہ:295، رقم:779۔
2 ...ابن ماجہ، کتاب الصیام، باب ماجاء فی فضل شہر رمضان، صفحہ: حدیث:1644۔
3 ...فضائل شہر رمضان للمقدسی، صفحہ:62، حدیث:26 بتغیر۔
4 ...شُعَبُ الْاِیمان، باب الصیام، فضائل شہر رمضان، جلد:3، صفحہ:304، حدیث:3606 ملخصًا۔

شیطان آزاد ہونے والا ہے

اے عاشقانِ رسول! ماہِ رَمَضانُ المُبارَک عنقریب رُخصت ہو رہا ہے تو اس کے ساتھ ہی ہمارا اَصل اور حقیقی دُشمن یعنی شیطان آزاد بھی ہونے والا ہے۔ اَفسوس! شیطان جو نہی آزاد ہوتا ہے، اُودھم مچاڈالتا ہے، بس یہ اِعلان ہونے کی دَیر ہوتی ہے کہ عِید کا چاند نظر آگیا ہے، ماہِ رمضان کے دِیوانے تو اس وقت رَمَضان کی جدائی کے غم میں دھاڑیں مار مار کر رَو رہے ہوتے ہیں مگر یہ بھی حقیقت ہے کہ ہزاروں لوگ اس وقت شیطان کے چُنگل میں پھنس جاتے ہیں ❁ گانے باجوں کی بیہودہ آوازیں گلیوں بازاروں میں گونجنے لگتی ہیں ❁ بازاروں میں رَش لگ جاتا ہے ❁ بے پردگیاں عام ہو رہی ہوتی ہیں ❁ اَوبَاش لڑکے سڑکوں پر شَور مَچانے لگ جاتے ہیں، بس یوں کہہ لیجئے کہ پُورا ماہِ رَمَضان قید رہنے کے بعد شیطان مکمل بَدحَواس ہو تا ہے اور پُورے ماہ کا غُصّہ ایک ہی رات میں نکال ڈالتا ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! یہ اچھی بات نہیں ہے، شیطان ہمارا دُشمن ہے ❁ خوشی ہو یا غم ❁ عید ہو یا رمضان ❁ کیسا ہی وقت ہو ❁ کوئی سے بھی دِن ہوں ❁ ہم نے اس بدبخت کو اپنا دُشمن ہی جاننا ہے ❁ کسی وقت بھی اس کے چُنگل میں نہیں پھنسنا۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

اِنَّ الشَّیْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ؕ (پارہ:22، فاطر:6)	ترجمہ کنزُالعِرفان: بیشک شیطان تمہارا دشمن ہے تو تم بھی اسے دشمن سمجھو

یعنی اے لوگو! اللہ پاک کی عِبادت پر قائِم رہ کر اور اللہ پاک کی نافرمانی میں شیطان کی پیروی نہ کر کے شیطان سے دُشمنی کرتے رہو! اِسے ہمیشہ ہی دُشمن جانتے رہو![1]

1 ...مکاشفۃ القلوب، باب فی عداوۃ الشیطان، صفحہ: 69۔

ایک مقام پر اللہ پاک فرماتا ہے:

اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَ ذُرِّیَّتَهٗۤ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِیْ وَ هُمْ لَكُمْ عَدُوٌّؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِیْنَ بَدَلًا۝۵۰ (پارہ:15،اَلْکَھْف:50)

ترجمہ کنزُالعِرفان: تو (اے لوگو!) کیا تم اسے اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں، ظالموں کیلئے کیا ہی برا بدلہ ہے۔

یعنی اے لوگو! کیا تم شیطان اور اس کی اَوْلاد کو میرے سِوا دوست بناتے ہو! یعنی میری بندگی چھوڑ کر اس کے پیچھے چلتے ہو...!! حالانکہ سچ یہ ہے کہ شیطان بھی اور اس کی اَوْلاد بھی تمہارے دُشمن ہیں۔ پس شیطان، اس کی اَوْلاد اور جو کوئی ان کے پیچھے چلے، سب ظالِم ہیں اور ظالموں کے لئے بہت ہی بُرا بدلہ ہے۔(1)

اللہُ اکبر! اے عاشقانِ رسول! کتنی صاف بات ہے، غور فرمائیے! کس طرح ہمیں جھنجھوڑا جارہا ہے کہ اے لوگو! ❁ اللہ پاک کی محبّت ❁ اللہ پاک کی اِطاعت ❁ اللہ پاک کی فرمانبرداری ❁ اللہ پاک کی عِبادت ❁ اور نیک کام چھوڑ کر شیطان کے پیچھے مت چلو...!! ورنہ شیطان تو لعنت اور غضب میں ڈُوبا ہی ہے، تمہیں بھی اپنے ساتھ لے ڈُوبے گا۔

سلسلہ آہ! گناہوں کا بڑھا جاتا ہے
نِت نیا جرم ہر اک آن ہوا جاتا ہے
نفس و شیطان کی ہر آن اطاعت پر دل
آہ! مائل مرے اللہ ہوا جاتا ہے
المدد یاشَہِ اَبرار مدینے والے
قلب سے خوفِ خدا دور ہوا جاتا ہے(2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...صراط الجنان، پارہ:15، سورۂ کہف، زیرِ آیت:50، جلد:5، صفحہ:581 بتغیر۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:432 ملتقطاً۔

شیطان کے دروازے

اے عاشقانِ رسول! عنقریب ماہِ رَمَضان رخصت ہو جائے گا اور عنقریب شیطان قید سے آزاد ہو جائے گا۔ اس لئے آج اور ابھی سے یہ پکّا عزم کیجئے کہ ہم نے شیطان کی پیروی نہیں کرنی، اس کی چالوں میں نہیں آنا، اس سے بچ کر، اس کے وسوسوں سے دُور رہ کر اس کے دھوکے سے نکل کر آئندہ ساری زندگی نیکیوں ہی میں گزارتے رہنا ہے۔

اللہ پاک ہمیں شیطان کے دھوکے سے محفوظ فرمائے۔ (آمین) ہم نے شیطان سے کیسے بچنا ہے؟ اس کے وار سے کیسے محفوظ رہنا ہے؟ اس کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ وہ دروازے جن سے شیطان ہم تک پہنچتا اور ہمیں بہکاتا ہے، ہم وہ دروازے ہی بند کر دیں۔ وہ دروازے کیا کیا ہیں؟ سنئے!

شیطان جیسا کون...؟

منقول ہے: ایک مرتبہ ایک نیک آدمی کی شیطان سے ملاقات ہوئی، وہ نیک آدمی بہت عقل مند تھا، اس نے شیطان سے کہا: اے ابلیس! یہ بتا کہ میں تیرے جیسا کیسے بن سکتا ہوں؟ شیطان بولا: تیرا بُرا ہو! یہ کیسا سُوال ہے؟ مجھ سے کبھی کسی نے یہ بات نہیں پوچھی (سب مجھ سے بچنے کے طریقے ہی سوچتے ہیں اور تُو ہے کہ میرے جیسا بننا چاہتا ہے)؟ نیک آدمی نے کہا: بس مجھے یہ پسند ہے، تم سوال کا جواب دو...!! (اب شیطان کے دِل میں تو شاید لڈو پھوٹے ہوں گے، بڑا خوش ہوا ہو گا کہ چلو میرے جیسا کوئی مِل گیا، چنانچہ) شیطان نے اپنے راز سے پردہ اُٹھاتے ہوئے کہا: میرے جیسا بننا بہت آسان ہے، بس 2 کام کر لو! **(1):** نمازوں میں سُستی کیا کرو! **(2):** جھوٹی ہوں یا سچّی زیادہ سے زیادہ قسمیں کھایا کرو! تم میرے جیسے

بن جاؤ گے۔ یہ سُن کر اس نیک آدمی نے کہا: **میں اللہ پاک سے وعدہ کرتا ہوں کہ آیندہ یہ دونوں کام ہی نہیں کیا کروں گا۔** شیطان بولا: مجھے کبھی کسی نے ایسے دھوکا نہیں دیا، میں بھی وعدہ کرتا ہوں کہ آیندہ کبھی آدمی کو نصیحت نہیں کروں گا۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! غور کا مقام ہے...!! 2 کام ہیں جو انسان کو شیطان بنا دیتے ہیں۔ **(1):** نمازوں میں سُستی کرنا **(2):** زیادہ قسمیں کھانا۔ **افسوس! یہ دونوں کام ہمارے معاشرے میں بڑھتے چلے جا رہے ہیں۔** اب الحمد للہ! رَمَضَانُ الْمُبارَک کے برکتوں والے دِن ہیں، مسجدوں میں جیسی ہونی چاہئے، ویسی نہ سہی بہر حال رَونق تو ہے، نمازیوں کی تَعداد بڑھی ہوئی تو ہے **مگر افسوس!** جیسے ہی ماہِ رَمضان رُخصت ہو گا، نمازوں میں سُستی پھر بڑھ جائے گی۔ مسجدیں وِیران ہو جائیں گی، گنتی کے چند نمازی ہی باقی رہ جائیں گے۔

اے عاشقانِ رسول! ہم نے شیطان سے دُشمنی کرنی ہے، اسے ہر وقت دُشمن ہی جاننا ہے، اس لئے آج یہ پکّا ارادہ کیجئے کہ ہم نماز میں ہر گز سُستی نہیں کریں گے، چاند رات کی عشاء بھی باجماعت ادا کریں گے، فجر بھی باجماعت پڑھیں گے، عید کے دِن بھی پانچوں نمازیں باجماعت ادا کریں گے اور اس کے بعد بھی ساری زندگی پانچوں نمازیں مسجد میں باجماعت بلکہ پہلی صف میں ادا کرتے رہیں گے۔

دیدارِ حَق دِکھائے گی اے بھائیو! نماز
جنّت تمہیں دِلائے گی اے بھائیو! نماز

دربارِ مُصطفٰے میں تمہیں لے کے جائے گی
خالق سے بخشوائے گی اے بھائیو! نماز

عِزّت کے ساتھ نُوری لِباس اچھّے زیورات
سب کچھ تمہیں پہنائے گی اے بھائیو! نماز

جنَّت میں نَرم نَرم بچھونوں کے تخت پر
آرام سے سُلائے گی اے بھائیو! نماز

---

[1] ...تنبیہ الغافلین، باب الصلوات الخمس، صفحہ: 158۔

خِدمت تمہاری کریں گی حُوریں اَدَب کے ساتھ	رُتبہ بہت بڑھائے گی اے بھائیو! نماز
کوثر کے سلسبیل کے شربت پلائے گی	میوے تمہیں کِھلائے گی اے بھائیو! نماز
سب عِطر و پُھول ہوں گے نچھاور پسینے پر	خُوشبو میں جب بَسائے گی اے بھائیو! نماز
رَحمت کے شامیانوں میں خُوشبو کے ساتھ ساتھ	ٹھنڈی ہوا چلائے گی اے بھائیو! نماز
باغِ بہشت روضۂ رِضواں بہارِ خُلد	سب کچھ تمہیں دِکھائے گی اے بھائیو! نماز
پڑھتے رہو نماز کہ دونوں جہان میں	سب کچھ تمہیں دِلائے گی اے بھائیو! نماز
فاقے سے مُفلسی سے جہنّم کی آگ سے	سب سے تمہیں بچائے گی اے بھائیو! نماز
پڑھ کر نماز ساتھ لو سامانِ آخرت	محشر میں کام آئے گی اے بھائیو! نماز
باتِ اعظمیؔ کی مانو نہ چھوڑو کبھی نماز	اللہ سے مِلائے گی اے بھائیو! نماز

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بے نمازی جہنّم کا حقدار ہے

پیارے اسلامی بھائیو! نماز اِسلام کے بنیادی ارکان میں سے ایک اَہَم ترین رُکن ہے۔ اسے اسلام کا ستون فرمایا گیا ہے[1] اور ہم جانتے ہیں کہ جب عِمارت کا سُتون گِر جائے تو عِمارت گِر جاتی ہے یعنی نماز وہ عظیم عِبادت ہے جو ہمارے اندر اِیمان کو مضبوط بنائے رکھتی ہے، اللہ نہ کرے اگر نماز میں سُستی شروع ہو گئی تو کوئی بعید نہیں کہ **ہمارے دِل سے ایمان کا نُور بھی نکل جائے۔** اس لئے نماز میں ہرگز سُستی مت کیا کیجئے!

اعلیٰ حضرت اِمامِ اہلسنّت اِمام احمد رضا خان رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: جس نے جان بوجھ کر ایک وَقت کی (نماز بھی) چھوڑی، ہزاروں سال جہنّم میں رہنے کا حق دار ہوا، جب تک

1 ... کنز العمال، کتاب الصلاۃ، الفصل الثانی فی فضائل الصلاۃ، جز:7، جلد:4، حدیث:18885۔

توبہ نہ کرے اور اُس کی قضانہ کرلے۔[1]

ہو گی دنیا خراب آخِرت بھی خراب	بھائیو! تم کبھی چھوڑنا مت نماز
بے نمازی جہنّم کا حقدار ہے	بھائیو! تم کبھی چھوڑنا مت نماز
دیکھو! اللہ ناراض ہو جائے گا	بھائیو! تم کبھی چھوڑنا مت نماز[2]

قرآنِ پاک میں پارہ 16، سُورۂ مریم کی آیت نمبر 59 میں اِرشاد ہوتا ہے:

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ یَلْقَوْنَ غَیًّاۙ﴿۵۹﴾	ترجمہ کنزُالعِرفان: تو ان کے بعد وہ نالائق لوگ ان کی جگہ آئے جنہوں نے نمازوں کو ضائع کیا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی تو عنقریب وہ جہنّم کی خوفناک وادی غی سے جاملیں گے۔

بَیان کردہ آیتِ مُبارکہ میں **غَیّ** کا تذکرہ ہے اور اِس سے مُراد جہنّم کی ایک وادی ہے۔ صاحبِ بہارِ شریعت مفتی محمد امجد علی اَعْظمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: **غَیّ** جہنّم میں ایک وادی ہے جس کی گرمی اور گہرائی سب سے زِیادہ ہے، اِس میں ایک کُنواں ہے جس کا نام **ہَبْ ہَبْ** ہے، جب جہنّم کی آگ بجھنے پر آتی ہے اللہ پاک اس کُنوئیں کو کھول دیتا ہے جس سے وہ (یعنی جہنّم کی آگ) پہلے کی طرح بھڑکنے لگتی ہے (اللہ پاک اِرشاد فرماتا ہے):

كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِیْرًا﴿۹۷﴾ (پارہ:15، بنی اسرائیل:97)	ترجمہ کنزُالعِرفان: جب کبھی بجھنے لگے گی تو ہم ان کے لئے اور بھڑکا دیں گے

یہ کُنواں ❁ بے نمازیوں ❁ زانیوں ❁ شرابیوں ❁ سُود خوروں ❁ اور ماں باپ کو

1 ...فتاوٰی رضویہ، جلد: 9، صفحہ: 158۔
2 ...وسائلِ فردوس، صفحہ: 23 ملتقطاً۔

تکلیف دینے والوں کے لئے ہے۔[1]

ہو گیا تجھ سے خدا ناراض اگر | قبر سُن لے آگ سے جائیگی بھر
عُمر میں چھوٹی ہے گر کوئی نماز | جلد ادا کر لے تُو آ غفلت سے باز[2]

اللہ پاک ہمیں پانچوں نمازیں مسجد میں باجماعت تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ ادا کرتے رہنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم

شیطان کا دروازہ: اِستغفار سے غَفلت

حضرت عبد الرحمٰن بن زیاد رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام تشریف فرما تھے، سامنے سے ایک شخص آتا ہوا دِکھائی دیا، اس نے سَر پر رنگ برنگی ٹوپی پہن رکھی تھی، جب وہ قریب آیا تو اس نے وہ ٹوپی اُتار دی، حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام نے پوچھا: تم کون ہو؟ وہ بولا: میں ابلیس ہوں۔ فرمایا: یہ ٹوپی جو تُو نے پہن رکھی تھی، یہ کیا ہے؟ بولا: یہ میرے وہ جال ہیں جو میں اَولادِ آدم پر ڈالتا ہوں۔ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام نے پوچھا: یہ بتاؤ! وہ کونسی بُرائی ہے کہ جب آدمی وہ بُرائی کرلے تو تُو اس پر قابُو پا لیتا ہے۔ شیطان بولا: **جب آدمی خُودپسندی میں مبتلا ہو (یعنی خُود پر اِترا جائے) اور اپنے گُناہوں کو بُھول جائے، تب میں اس پر غلبہ پالیتا ہوں۔**[3]

اللہ! اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** اس روایت سے معلوم ہوا کہ خود پسندی میں مبتلا ہو کر اپنے گُناہوں کو بُھول جانا بھی شیطان کے جال میں پھنس جانے کا سبب ہے۔ واقعی یہ

---

1 ... بہارِ شریعت، جلد: 1، صفحہ: 434، حصہ: 3۔
2 ... وسائلِ بخشش، صفحہ 713۔
3 ... تنبیہ الغافلین، باب عداوۃ الشیطان و معرفۃ مکایدہ، صفحہ: 346۔

حقیقت ہے، جب آدمی اپنے گُنَاہوں کو بُھول جاتا ہے تو وہ خُود پر اِترا جاتا ہے اور اللہ پاک کی خُفیہ تَدبیر سے بے خوف ہو کر مطمئن ہو جاتا ہے، اور یہ اطمینان اور بے خوفی وہ چیز ہے جو شیطان کا کام آسان کر دیتی ہے۔ اس لئے ہمیں چاہئے کہ ہم ہر وقت اپنے گُنَاہوں کو اپنے پیشِ نظر رکھیں۔

گناہ یاد رکھنا عبادت ہے

مشہور مفسرِ قرآن، حکیم الاُمّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: **اپنی نیکیوں کو بُھول جانا اور گُنَاہوں کو یاد رکھنا عِبَادت ہے۔**[1]

افسوس! ہمارے ہاں اس کا اُلٹ رِواج ہے، لوگ نیکیاں یاد رکھتے ہیں، گُناہ بُھول جاتے ہیں ❁ ایک دِن کی پڑھی ہوئی تہجد یاد رہتی ہے، 50 دِن کی قضا کی ہوئی نمازیں یاد نہیں ہوتیں ❁ بعض لوگ بڑے فخر سے بتا رہے ہوتے ہیں: اس بار میں نے رَمَضَانُ الْمُبارَک کے 10 روزے رکھے، کوئی انہیں بتائے کہ بھائی! آپ نے 19 یا 20 روزے قضا کر دیئے! ❁ مسجد میں دیئے ہوئے 10 رُوپے یاد رہتے ہیں، تجارت میں ڈنڈی مار کر کمائے ہوئے ہزار بُھول جاتے ہیں۔ **یاد رکھئے!** یہ سخت تشویش کی بات ہے، اپنے گُنَاہوں کو بُھول جانا شیطان کا دروازہ ہے۔ جب آدمی اپنے گُنَاہوں کو بُھول جاتا ہے تو شیطان اس پر غالِب آجاتا ہے۔ اس لئے اپنے گُنَاہوں کو ہمیشہ یاد رکھئے! یہ وہ ذریعہ ہے جس سے ہمارے دِل میں رِقَّت پیدا ہو گی، دِل میں اللہ پاک کا خوف آئے گا اور ہم رَبّ کریم کی پکڑ سے ڈر کر توبہ بھی کرتے رہیں گے اور آیندہ گُنَاہوں سے بچتے بھی رہیں گے۔

---

1 ... تفسیر نعیمی، پارہ: 1، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت: 40، جلد: 1، صفحہ: 325 ملتقطاً۔

بچپن کا گُناہ یاد رکھا

حضرت امام حسن بصری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ جو بہت بڑے وَلِیُّ اللہ تھے، آپ کی سیرت میں ہے کہ آپ سے بچپن میں ایک گُناہ ہو گیا تھا، حالانکہ نابالغ بچے کا گُناہ، گُناہ نہیں ہوتا، اس کے باوُجود آپ نے اس گُناہ کو یاد رکھا، آپ کی عادت تھی کہ جب بھی نئے کپڑے سلواتے تو گریبان پر وہ گُناہ لکھ لیتے، پھر اسے دیکھ دیکھ کر شرمندگی سے آنسو بہاتے رہتے تھے۔(1)

اللہُ اکبر! کیا نِرالا انداز ہے۔ ہمیں بھی چاہئے کہ اپنی غلطیوں، کوتاہیوں اور گُناہوں کو ہمیشہ یاد رکھیں، انہیں سوچ سوچ کر اللہ پاک کے عذاب سے، اس کی پکڑ سے ڈرتے رہا کریں، ایسا کریں گے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! توبہ کی توفیق بھی ملتی رہے گی اور آیندہ گُناہوں سے بچنے کا ذہن بھی بنا رہے گا۔

گناہوں کی نحوست بڑھ رہی ہے دم بدم مولیٰ | میں توبہ پر نہیں رہ پارہا ثابِت قدم مولیٰ!
گناہوں نے مجھے ہائے! کہیں کا بھی نہیں چھوڑا | کرم ہو از طفیلِ سیّدِ عَرب و عجم مولیٰ!
اندھیری قبر کا احساس ہے پھر بھی نہیں جاتیں | گناہوں کی خدایا عادتیں، فرما کرم مولیٰ!
میں رحمت، مغفرت، دوزخ سے آزادی کا سائل ہوں | مہِ رمضان کے صدقے میں فرمادے کرم مولیٰ!(2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

شیطان کا دروازہ: پیٹ بھر کر کھانا

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت امام محمد بن محمد غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: شیطان کا

---

(1)...تذکرۃ الاولیاء، جز:1، صفحہ:39۔
(2)...وسائلِ بخشش، صفحہ:97-98 ملتقطاً۔

ایک دروازہ پیٹ بھرنا بھی ہے۔[1] یعنی جب ہم پیٹ بھر کر کھانا کھالیتے ہیں، چاہے رزقِ حلال ہی سے کھائیں تو نفسانی خواہشات مضبوط ہو جاتی ہیں، سُستی بڑھنے لگتی ہے، تب شیطان کیلئے ہم پر حملہ کرنا آسان ہو جاتا ہے اور وہ ہمیں آسانی سے بہکالیتا ہے۔ اس لئے اگر ہم شیطان سے بچنا چاہتے ہیں تو آج سے یہ پکّا ارادہ کرلیجئے کہ ہم پیٹ بھر کر نہیں کھایا کریں گے۔

شیطان خُون میں گردش کرتا ہے

حدیثِ پاک میں ہے: بے شک شیطان اِنسان (کے بدن) میں خون کی طرح گردِش کرتا ہے۔[2] صوفیائے کرام رَحمۃُ اللہِ علیہم فرماتے ہیں: پس اس کے راستوں کو بھوک کے ذریعے تنگ کرو۔[3]

ساری رات کی عِبادت سے اَفضل عمل

حضرت ابو سلیمان رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: مجھے رات کے کھانے میں سے ایک لُقمہ کم کردینا ساری رات کی عبادت سے زِیادہ عزیز ہے۔ مزید فرماتے ہیں: بھوک اللہ پاک کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے اور اللہ پاک یہ خزانہ صِرف اپنے پسندیدہ بندوں ہی کو عطا فرماتا ہے۔[4]

دعا ہے کچھ نہ کچھ لقمے خدا کے واسطے چھوڑوں
رِضائے حق کی خاطِر لذّتِ دنیا سے منہ موڑوں

---

1 ... مکاشفۃ القلوب، باب فی الریاضۃ... الخ، صفحہ: 24 بتغیر۔
2 ... بخاری، کتاب الاعتکاف، باب زیارۃ المراۃ زوجہا فی اعتکافہ، صفحہ: 533، حدیث: 2038۔
3 ... کشف الخفاء جلد: 1، صفحہ: 198۔
4 ... احیاء علوم الدین، کتاب کسر الشہوتین، جلد: 3، صفحہ: 104۔

دین کا غلاف

حضرت حامِد لَفّاف رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کی خدمت میں ایک شخص نے عرض کی کہ مجھے کوئی نصیحت کیجئے! فرمایا: دین کی حفاظت کیلئے قرآن کریم کی طرح غِلاف بناؤ! عرض کیا: دین کا غِلاف کیا ہے؟ فرمایا: ❁ضَرورت سے زیادہ باتیں کرنے سے بچنا ❁لوگوں سے بے ضَرورت میل جُول نہ رکھنا ❁اور ضَرورت سے زیادہ نہ کھانا۔ مزید فرمایا: اگر تم لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ اللہ پاک کے ہاں پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اور صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنۡہُم کے ساتھ اہلِ ایمان کی جنّت میں کیسی مِہمانی ہو گی تو اس دنیا کی چند روزہ زندگی میں کبھی پیٹ بھر کر کھانا نہ کھاتے۔(1)

عبادت کی مٹھاس

❁حضرت امام محمد بن محمد غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: پیٹ بھر کر کھانے سے عبادت کی حَلاوت مَفْقُود (یعنی مٹھاس غائب) ہو جاتی ہے۔ ❁ مسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنۡہ نے فرمایا: جب سے مسلمان ہوا ہوں کبھی پیٹ بھر کر نہیں کھایا تاکہ عبادت کی حَلاوت (مٹھاس) نصیب ہو اور جب سے میں مسلمان ہوا ہوں دیدارِ الٰہی کے جام پینے کے شوق میں کبھی سَیر ہو کر نہیں پیا۔(2)

بھوک کی اور پیاس کی مولیٰ مجھے سوغات دے
یا الٰہی! حشر میں دیدار کی خیرات دے

1...تذکرۃ الواعظین، الباب العشرون فی فضیلۃ التوکل...الخ، صفحہ:46۔
2...منہاج العابدین، الباب الثالث...الخ، الفصل الخامس...الخ، صفحہ:84۔

پیارے اسلامی بھائیو! عنقریب ماہِ رَمضان رُخصت ہو جائے گا اور کھانے پینے کے دِن آجائیں گے، اگرچہ حلال کھانا بالکل جائِز ہے، البتہ زیادہ کھانے سے بچنا ہی بہتر ہے، اس لئے ماہِ رَمضان کے بعد بھی ہم نے اَوّل تو یہ کوشش کرنی ہے کہ نفل روزوں کی عادَت بنائیں۔ اگر روزے نہ بھی رکھ سکیں تو بھی چاہئے کہ ہم حلال کھانا وہ بھی بُھوک رکھ کر کھانے کی عادَت بنائیں۔ اس کی برکت سے جہاں صحت اچھی رہے گی، اس کے ساتھ ساتھ اِنْ شَآءَ اللهُ الْكَرِيْم! شیطان سے حفاظت کا سامان بھی ہوتا رہے گا۔

شش عید کے روزے کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! رَمضانُ المبارَک کے بعد شوّالُ الْمُکَرَّم کی آمد ہے۔ خوش نصیب مسلمان اس مہینے میں عید الفطر کے بعد 6 روزے رکھنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ آیئے ان روزوں کے فضائل سنتے ہیں تاکہ ہمارا یہ روزے رکھنے اور ان کی برکتوں سے فیضیاب ہونے کا ذہن بنے، چنانچہ ❁ **حدیثِ پاک میں ہے:** جس نے رَمَضان کے روزے رکھے پھر 6 دن شوّال میں رکھے تو گناہوں سے ایسے نکل گیا جیسے آج ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔[1] ❁ جس نے رَمَضان کے روزے رکھے پھر ان کے بعد شوّال میں 6 روزے رکھے۔ تو ایسا ہے جیسے عمر بھر کا روزہ رکھا۔[2] ❁ خلیلِ مِلَّت مفتی محمد خلیل خان برکاتی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: یہ روزے عید کے بعد مسلسل رکھے جائیں تب بھی حَرَج نہیں اور بہتر یہ ہے کہ ہر ہفتے میں 2 روزے اور عید کے دوسرے دن ایک روزہ رکھ لے اور پورے ماہ میں

---

1 ... مجمع الزوائد، کتاب الصیام، باب فیمن صام... الخ، جلد: 3، صفحہ: 322، حدیث: 5102۔
2 ... مسلم، کتاب الصیام، باب استحباب صوم... الخ، صفحہ: 424، حدیث: 1164۔

رکھے تو اور بھی مناسب معلوم ہوتا ہے۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

شیطان کے 10 دروازے اور ان سے بچنے کا طریقہ

ایک بزرگ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں نے غور کیا کہ شیطان کے دروازے کیا ہیں، جن کے ذریعے وہ انسان کو بہکالیتا ہے؟ تو مجھے قرآن و حدیث کی روشنی میں معلوم ہوا کہ شیطان کے 10 دروازے ہیں اور اس سے بچنے کے بھی 10 طریقے ہیں: (1): شیطان لالچ کے رستے انسان پر حملہ کرتا ہے، اس کا عِلاج یہ ہے کہ آدمی قناعت اختیار کرے (یعنی جو کچھ اور جتنی مقدار میں اللہ پاک نے عطا فرمایا ہے، اس پر خوش رہے) (2): شیطان لمبی اُمّید دِلا کر انسان کو بہکاتا ہے، اس کا عِلاج یہ ہے کہ آدمی موت کو ہر وقت اپنے سامنے سمجھے (3): شیطان راحت و آرام اور دُنیوی نعمتوں میں غرق ہو جانے کے رستے حملہ کرتا ہے، اس کا عِلاج یہ ہے کہ آدمی نعمت چھن جانے اور ان نعمتوں کے حساب کی فِکْر کرے (4): شیطان خود پسندی (یعنی خود پر اِترانے) کے رستے حملہ کرتا ہے، اس کا علاج یہ ہے کہ آدمی اللہ پاک کے اِحسانات کو یاد رکھے اور بُرے انجام سے ڈرتا رہے (5): مسلمان بھائیوں کو حقیر اور کم تَر سمجھنے کے رستے شیطان حملہ کرتا ہے، اس کا عِلاج یہ ہے کہ آدمی اپنے مسلمان بھائیوں کی عزّت کرتا رہے (6): شیطان حسد کے ذریعے انسان کو بہکاتا ہے، اس کا عِلاج یہ ہے کہ آدمی اللہ پاک کی تقسیم پر راضی رہے (اور دوسروں کو ملی ہوئی نعمتوں کو للچائی نظروں سے نہ دیکھا کرے) (7): شیطان ریاکاری کے رستے حملہ کرتا ہے، اس کا عِلاج اِخلاص میں ہے کہ بندہ صِرف و صِرف اللہ

---

1 ... سنی بہشتی زیور، صفحہ: 347۔

پاک کی رضا کا طلب گار بن جائے **(8):** شیطان کنجوسی کے ذریعے بہکاتا ہے، اس کا عِلاج یہ ہے کہ آدمی اُخروی نعمتوں کو یاد رکھے اور دُنیا کا مال رَبّ کی راہ میں لُٹاتا رہے **(9):** شیطان تکبر کے رستے حملہ کرتا ہے، اس کا علاج یہ ہے کہ انسان تواضع اور عاجزی اختیار کرے **(10):** شیطان لالچ (یعنی لوگوں کے پاس موجود نعمتوں کو للچائی نظروں سے دیکھنے) کے ذریعے بہکاتا ہے، اس کا عِلاج یہ ہے کہ بندہ صِرف رَبّ کریم کی عطاؤں پر نظر رکھے، لوگوں کے پاس موجود چیزوں سے مایُوس ہو جائے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ شیطان کے چند دروازے ہیں، جن کے ذریعے شیطان ہمیں بہکاتا ہے ❁ نمازوں میں سُستی شیطان کا دروازہ ہے ❁ اپنے گُناہوں کو بُھول جانا بھی شیطان کا دروازہ ہے ❁ پیٹ بھر کر کھانا بھی شیطان کا دروازہ ہے ❁ لالچ ❁ لمبی اُمّیدیں ❁ آرام طلبی ❁ خود پسندی ❁ اپنے مسلمان بھائیوں کو حقیر سمجھنا ❁ حسد کرنا ❁ ریاکاری اور ❁ کنجوسی وغیرہ یہ سب شیطان کے دروازے ہیں، ہمیں چاہئے کہ ان ظاہِری و باطنی بُرائیوں سے ہمیشہ بچتے رہیں تاکہ ہم شیطانی حملوں سے محفوظ رہ سکیں۔

شیطان سے بچنے کے چند مزید طریقے

اس کے عِلاوہ شیطان سے بچنے کے چند مزید طریقے بھی ہیں۔ **(1):** ان میں سے ایک طریقہ ذِکْرُ اللہ کی کثرت کرنا ہے۔ حضرتِ عمر بن عبد العزیز رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ سے مروی ہے کہ کسی نے اللہ پاک سے سوال کیا: مجھے انسانی دل میں شیطان کی جگہ دکھا دے، خواب میں اس نے شیشہ کی طرح صاف شفاف ایک انسانی جسم دیکھا جو اندر باہر سے ایک جیسا نظر آرہا

---

1 ... تنبیہ الغافلین، باب عداوۃ الشیطان و معرفۃ مکایدہ، صفحہ 345 ملخصًا۔

تھا، شیطان کو دیکھا وہ اس انسان کے بائیں کندھے اور کان کے درمیان مینڈک کی صورت میں بیٹھا ہوا تھا اور اپنی لمبی سونڈ سے اس کے دل میں وسوسے ڈال رہا تھا۔ جب وہ انسان اللہ کا ذکر کرتا تو وہ فوراً ہی پیچھے ہٹ جاتا۔ (1)

حضرتِ ابن مسعود رَضِیَ اللہُ عنہ کا قول ہے کہ مومن کا شیطان کمزور ہوتا ہے۔ حضرتِ قَیس بن حجاج رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کا قول ہے کہ مجھ سے میرے شیطان نے کہا: جب میں تیرے اندر داخل ہوا تو اُونٹ کی طرح تھا اور اب میں چڑیا کی طرح ہوں، میں نے کہا: وہ کیوں؟ **شیطان نے کہا: تو نے مجھے ذِکرِ خدا سے کمزور کردیا ہے۔** (2)

(2): زبان کا قفلِ مدینہ

اسی طرح خاموشی (یعنی فضول اور گُناہوں بھری باتوں سے رُکے رہنا) بھی شیطان سے بچنے کا بہترین طریقہ ہے۔ حضرت ابو سعید خدری رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ ایک شخص بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مجھے نصیحت فرمایئے! آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اسے چند نصیحتیں کرنے کے بعد فرمایا: وَاخْزُنْ لِسَانَكَ إِلَّا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّكَ بِذٰلِكَ تَغْلِبُ الشَّيْطَانَ یعنی اپنی زبان پر قابُو رکھو کیونکہ **یہی (یعنی زبان پر قابو رکھنا) وہ چیز ہے، جس کے ذریعے تم شیطان پر غلبہ حاصل کرلوگے۔** (3)

عُلَما فرماتے ہیں: خاموشی وہ نعمت ہے جس کے ذریعے انسان شیطان پر غلبہ پالیتا ہے،

---

1 ...مکاشفۃ القلوب، باب عداوۃ الشیطان، صفحہ: 79۔
2 ...مکاشفۃ القلوب، باب فی مکر الشیطان، صفحہ: 443۔
3 ...معجم صغیر، صفحہ: 655، حدیث: 949۔

لہٰذا ہر مسلمان کو چاہئے کہ اپنی زبان کی حفاظت کرے۔[1]

(3): تَعَوُّذ پڑھنا

پیارے اسلامی بھائیو! شیطان سے بچنے کا ایک بہترین طریقہ تَعَوُّذ یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم کی کثرت کرنا بھی ہے۔ یعنی ہم کثرت سے اُٹھتے، بیٹھتے، چلتے، پھرتے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم پڑھتے رہا کریں، اس کی برکت سے بھی اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہم شیطانی چالوں سے بچ جائیں گے۔ **حدیثِ پاک میں ہے:** جو بندہ دن بھر میں 10 مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم پڑھے تو اللہ پاک ایک فرشتے کی ڈیوٹی لگا دے گا جو شیطان کو اس سے یوں دور بھگائے گا جیسے عرب لوگ اونٹ کو پانی کے تالاب سے بھگاتے ہیں۔[2]

تَعَوُّذ کی برکت

حضرت ابو سعید خدری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک جگہ شیطان کو جھکا ہوا دیکھا تو میں نے اس کو چھڑی کے ساتھ چوٹ لگانے کا ارادہ کیا، شیطان نے مجھ سے کہا کہ اے ابو سعید! کیا آپ کو معلوم نہیں کہ مجھے چھڑی اور دنیاوی اسلحہ کا کوئی خوف نہیں؟ میں نے کہا: اے لعنتی! تجھے کونسی چیز خوف زدہ کرتی ہے؟ اس نے جواب دیا کہ مجھے (اس دنیا میں صرف) 2 چیزیں خوف زدہ کرتی ہیں: (1): تَعَوُّذ پڑھنے والوں کا تَعَوُّذ یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم پڑھنا (2): صدیقین کی معرفت کی کرنیں۔[3]

سُبْحٰنَ اللّٰہ! معلوم ہوا؛ اَعُوْذُ بِاللّٰہ پڑھنے سے شیطان ڈر جاتا ہے، اللہ پاک ہمیں اس

---

1 ... تنبیہ الغافلین، باب حفظ اللسان، صفحہ: 119۔
2 ... سلوۃ العارفین، باب فضیلۃ التعوذ، جلد: 1، صفحہ: 124۔
3 ... سلوۃ العارفین، باب فضیلۃ التعوذ، جلد: 1، صفحہ: 124۔

بدبخت کو ڈراتے رہنے اور اس کی چالوں سے بچتے رہنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: نیک اعمال

پیارے اسلامی بھائیو! نیک بننے، گُناہوں سے بچنے اور نیکیوں پر استقامت پانے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے اور ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بھی خوب حصّہ لیجئے! اس کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دین و دنیا کی بے شُمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام ہے: نیک اعمال رسالے سے روزانہ جائزہ لینا ہے۔

❁ سرورِ عالَم، نورِ مُجسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: عقل مند وہ ہے جو اپنا جائزہ لے اور مرنے کے بعد کیلئے عمل کرے[1] ❁ اپنی اِصلاح کرنے اور خود کو شیطان سے بچانے کا بہترین طریقہ یہی ہے کہ ہم اپنی عادات، اپنے کردار اور اپنے اَعْمَال کا جائزہ لیا کریں۔ دورِ حاضر میں امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اپنا جائزہ لینے کا آسان طریقہ دیا ہے: **رسالہ نیک اَعْمَال** ❁ بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں کے لئے **نیک اَعْمَال رسالے** میں 72 سوال جواب لکھے ہیں ❁ ہر سوال کے نیچے 30 خانے ہیں ❁ روزانہ سوال پڑھ کر اپنا جائزہ لینا ہوتا اور خانے بھرنے ہوتے ہیں ❁ دُرُست اسلامی زِندگی گزارنے کا یہ بہترین نسخہ ہے ❁ اس کے ذریعے نہ جانے کتنوں کی اِصلاح ہو چکی ہے۔

آپ بھی یہ رسالہ خریدیئے! نیک اعمال کے مطابق روزانہ جائزہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت فائدہ ہوگا ❁ اَخلاق سنوریں گے ❁ کردار اچھا ہو گا ❁ عادات بہتر ہوں گی ❁ نیکیوں

---

[1] ...نوادر القلیوبی، حکایت:58، صفحہ:46-47 ملخصاً۔

پر استقامت ملے گی ❁ گُناہوں سے نفرت ہو گی ❁ دِل روشن ہو گا ❁ محبّتِ اِلٰہی نصیب ہو گی ❁ عشقِ رسول میں اِضافہ ہو گا ❁ روحانیت ملے گی اور ❁ فِکرِ آخرت نصیب ہو گی۔

پورا گھرانہ سُدھر گیا

ضلع اٹک (پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے: میں گُناہوں سے بھرپُور زندگی گزار رہا تھا، فلمیں دیکھنا، آوارہ گردی کرنا، نمازیں قضا کرنا وغیرہ میرے معمولات میں شامِل تھا، ایک مرتبہ ہمارے علاقے میں عاشقانِ رسول کا مدنی قافلہ آیا، ان میں سے ایک اسلامی بھائی نے مجھے مغرب کی نماز پڑھنے اور بیان میں شرکت کی دعوت دی، میری خوش نصیبی کہ میں اُن کے ساتھ مسجد میں چلا گیا، بعدِ مغرب بیان سُن کر بڑا لطف آیا، بیان کے آخر میں مبلغ نے **نیک اعمال** رسالے کا تعارُف کروایا، رسالہ **نیک اَعْمال** میں دَرْج نیکیوں بھری زِندگی گزارنے کے مدنی پھول دیکھ کر مجھے بہت خوشی ہوئی، اس رسالے کی صُورت میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی اِصلاحِ اُمّت کیلئے کُڑھن دیکھ کر میں نے ہاتھوں ہاتھ بیعت کیلئے نام دے دیا اور عطّاری بَن گیا، وقت کے ولیٔ کامِل سے نسبت کیا ہوئی، دِل گُناہوں سے بیزار اور نیکیوں کی طرف مائل ہو گیا، میں نے گُناہوں سے توبہ کی اور دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول کو دِل و جان سے اپنالیا، اس کی برکت سے میرے اَخلاق سَنْوَرنے لگے، میری اس تبدیلی کا میرے گھر والوں پر بھی اچھا اَثر ہوا، الحمد للہ! آہستہ آہستہ پورا گھرانہ ہی قادری، رضوی، عطّاری ہو گیا، گھر میں نمازوں کی پابندی شروع ہو گئی، فلمیں ڈرامے، گانے باجے بند ہو گئے اور گُناہوں بھرے چینلز کی جگہ مدنی چینل چلنے لگ گیا۔

خوب مَدنی قافِلوں کی دھوم ہو | نیک ہو اُمّت اے نانائے حسین!

مَدنی اِنعامات کی ہو ریل پیل | نیک ہو اُمّت اے نانائے حسین![1]

نوٹ: دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں مدنی انعامات کو اب **نیک اَعْمال** کہا جاتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[2]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

انگوٹھی کے بارے میں سنتیں اور آداب

پیارے اسلامی بھائیو! مَرد کو سونے (Gold) کی انگوٹھی (Ring) پہننا حرام ہے۔ سرکارِ دوجہاں صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے مَنْع فرمایا ❁ نابالغ (یعنی بہت ہی چھوٹے) لڑکے کو بھی سونے چاندی کا زیور پہنانا حرام ہے اور جس نے پہنایا وہ گنہگار ہو گا، اسی طرح بچوں (یعنی لڑکوں) کے ہاتھ پاؤں میں بلاضرورت مہندی لگانا ناجائز ہے۔ عورت خود اپنے ہاتھ پاؤں میں لگا سکتی ہے، مگر لڑکے کو لگائے گی تو گنہگار ہو گی ❁ لوہے کی انگوٹھی جہنمیوں کا زیور ہے ❁ مرد کے لئے وہی انگوٹھی جائز ہے جو مردوں کی انگوٹھی کی طرح ہو یعنی صرف ایک نگینے کی ہو اور اگر اس میں (ایک سے زیادہ یا) کئی نگینے ہوں تو اگرچہ وہ چاندی ہی کی ہو، مرد

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 258۔
2 ...مشکوٰۃ، کتابُ: الِایمان، بابُ: الِاعْتِصَام، جلد: 1، صفحہ: 55، حدیث: 175۔

کے لئے ناجائز ہے ❁ بغیر نگینے کی انگوٹھی پہننا ناجائز ہے کہ یہ انگوٹھی نہیں چھلّا ہے ❁ چاندی کی ایک انگوٹھی ایک نگ (یعنی نگینے) کی کہ وزن میں ساڑھے 4 ماشے (یعنی 4 گرام 374 ملی گرام) سے کم ہو، پہننا جائز ہے ❁ عیدین میں انگوٹھی پہننا مُستحب ہے۔ مگر مرد وہی جائز والی انگوٹھی پہنے ❁ مرد کو چاہیے انگوٹھی کا نگینہ ہتھیلی کی جانب اور عورت انگوٹھی کا نگینہ ہاتھ کی پشت (یعنی ہاتھ کی پیٹھ) کی طرف رکھے ❁ چاندی کا چھلّا خاص لِباسِ زَنان (یعنی عورتوں کا پہناوا) ہے مردوں کو مکروہِ (تحریمی، ناجائز و گُناہ ہے) ❁ عورت سونے چاندی کی جتنی چاہے انگوٹھیاں اور چھلّے پہن سکتی ہے، اس میں وزن اور نگینے کی تعداد کی کوئی قید نہیں ❁ لوہے کی انگوٹھی پر چاندی کا خَول چڑھا دیا کہ لوہا بالکل نہ دکھائی دیتا ہو، اس انگوٹھی کے پہننے کی (مرد و عورت کسی کو بھی) مُمانعت نہیں۔ (1)

مختلف سنّتیں سیکھنے کیلئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے، سنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

اُلفتِ مصطفٰے اور خوفِ خدا | چاہئے گر تمہیں قافلے میں چلو
گر مدینے کا غم چاہئے چشمِ نَم | لینے یہ نعمتیں قافلے میں چلو (2)

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ...550 سنّتیں اور آداب، صفحہ:57-58 ملتقطاً۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:669۔